45051 ـ اگر جلدی کرنے والا شخص دوبارہ منی میں واپس آ جائے تو کیا پھر بھی وہ جلدی کرنے والوں میں شامل رہے گا ؟

سوال

ہم بارہ تاریخ والے دن جمرات کو کنکریاں مار کر غروب آفتاب سے قبل ہی منی سے نکل گئے اور جلدی جانے کی نیت کر لی، لیکن پھر رات کے وقت دوبارہ کسی کام کے لیے منی واپس چلے گئے، تو کیا ہم جلدی کرنے والوں میں شمار ہونگے یا کہ ہمیں رات وہیں بسر کر کے تیرہ تاریخ کو بھی کنکریاں مارنی ہونگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جلدی کر لینے کے آپ آپ کی لیے منی میں رات بسر کرنا اور کنکریاں مارنا لازم نہیں، کیونکہ آپ جلدی کرنے والوں میں شمار ہونگے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اگر حاجی جلدی کی نیت کرتے ہوئے بارہ تاریخ والے دن غروب آفتاب سے قبل منی سے نکل جائے، اور اسے منی میں کچھ کام ہو اور وہ غروب آفتاب کے بعد منی میں واپس آ جائے تو کیا وہ جلدی کرنے والا شمار ہو گا ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" جی ہاں وہ جلدی کرنے والا شمار ہوگا کیونکہ اس نے اپنا حج ختم کر لیا ہے، اور کام کے لیے منی میں واپس آنے کی نیت اسے جلدی کرنے میں مانع نہیں؛ کیونکہ اس نے منی میں واپسی کی نیت کسی کام کی غرض سے کی ہے نہ کہ مناسك حج کی ادائیگی کے لیے "

دیکھیں: الحج والعمرة سوال نمبر (10).

واللہ اعلم .